
469

آیات نمبر 13 تا 19 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ کفار مکہ کا انجام بھی وہی ہو گا جو اس سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ اہل ایمان کو جنت کے باغوں کی بشارت۔ منافقین کو انتباہ کہ وہ رسول اللہ کی باتیں بے توجہی سے سنتے ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اور مومنین کو اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے کی ہدایت۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اے پیغمبر [ﷺ]! کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو آپ کی اس بستی سے جنہوں نے آپ کو جلا وطن کیا ہے، قوت و طاقت میں بہت زیادہ بڑھی ہوئی تھیں اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ بالآخر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر اس وقت کوئی بھی ان کا مدد گار نہ ہوا اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف و صریح ہدایت پر ہیں، ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے برے اعمال بھی ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہوں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیروکار بن گئے ہیں؟ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ متقی لوگوں کے لئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں صاف پانی کی نہریں بہہ رہی ہوں گی جس کا رنگ اور ذائقہ کبھی تبدیل نہ ہو گا وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ اور ایسے دودھ کی نہریں جس کے ذائقہ میں ذرا فرق نہ آئے گا اور ایسی

شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لیے نہایت لذیذ ہو گی اور خوب صاف کئے ہوئے
شہد کی نہریں وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ اور اس
میں اہل جنت کے لئے ہر طرح کے پھل اور میوے ہوں گے اور ان کے رب کی
جانب سے بڑی مغفرت ہو گی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ کیا یہ اہل جنت ان لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ جہنم
میں رہیں گے اور جنہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ
دے گا وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اے پیغمبر ﷺ ! ان میں سے کچھ
لوگ ایسے بھی ہیں جو بظاہر آپ کی بات کان لگا کر سنتے ہیں لیکن ان کی بے توجہی کا یہ
حال ہے کہ جیسے ہی اٹھ کر آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو صاحب علم لوگوں سے
پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا
دی ہے اور یہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی
ہدایت میں مزید اضافہ کر دیتا ہے اور انہیں تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق عطا کر دیتا
ہے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ
اَشْرَاطُهَا ۚ اب کیا یہ لوگ صرف قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ



جائے ؟ بے شک اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ پھر جب قیامت آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول کرنے کا کونسا موقع باقی رہ جائے گا؟ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ پس جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنی خطاؤں اور دوسرے مومن مَردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے رکوع [۲]